14

4823CH14

راجا کا انصاف

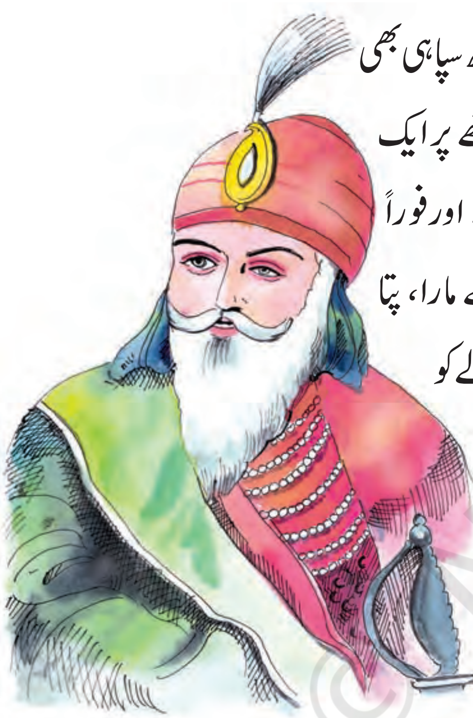

ایک دن راجا رنجیت سنگھ کسی جنگل سے گزر رہے تھے۔ ان کے ساتھ کچھ سپاہی بھی تھے۔ چلتے چلتے وہ آم کے ایک باغ کے پاس پہنچے۔ اچانک راجا کے ماتھے پر ایک پتھّر آ لگا جس سے انھیں چوٹ لگ گئی اور خوٗن بہنے لگا۔ سپاہی گھبرا گئے اور فوراً راجا کی مرہم پٹّی کرنے لگے۔ راجا نے سپاہیوں کو حکم دیا: ''پتھّر کس نے مارا، پتا لگاؤ اور اس شخص کو دربار میں پیش کرو۔'' سپاہیوں نے پتھّر مارنے والے کو ڈھوٗنڈنا شروٗع کر دیا۔

سپاہی ڈھوٗنڈتے ہوئے اس باغ کے اندر گئے۔ دیکھا کہ ایک عورت آم کے پیڑ کے نیچے کھڑی پتھّر پھینک رہی ہے۔ انھوں نے اندازہ لگایا کہ پتھّر اسی عورت نے پھینکا ہوگا۔ سپاہی عورت کے قریب پہنچے اور ڈانٹ کر کہنے لگے: ''تم نے راجا پر پتھّر کیوں پھینکا؟'' عورت ڈر کے مارے تھرّانے لگی اور بولی۔ ''سرکار! میں نے کب راجا پر پتھّر پھینکا؟ میں تو صرف آم گرانے کے لیے پتھّر پھینک رہی تھی۔'' سپاہیوں نے کہا: ''ہم کچھ نہیں جانتے، چلو ہمارے ساتھ راجا کے پاس۔''

© NCERT not to be republished

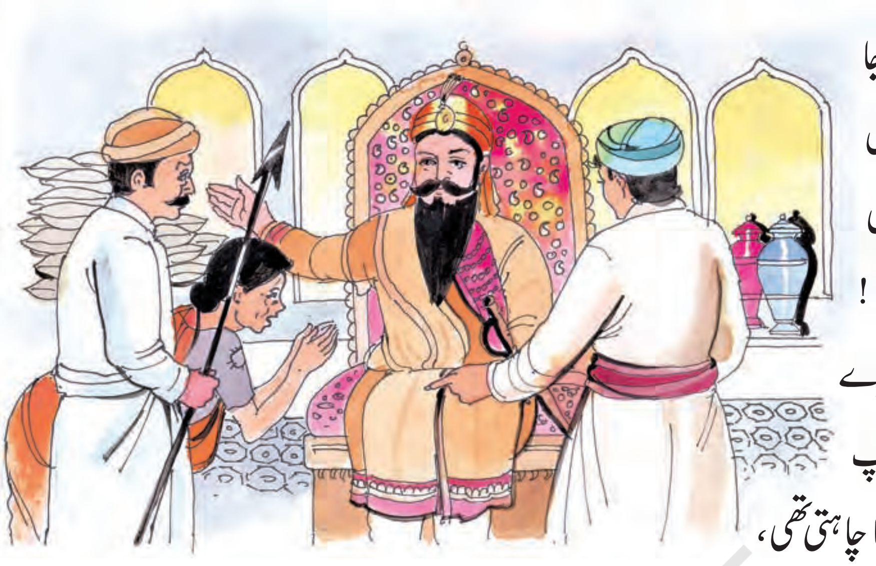

سپاہیوں نے عورت کو راجا کے سامنے پیش کیا۔ راجا نے اس سے پوچھا: ''تم نے مجھ پر پتھّر کیوں پھینکا؟'' عورت نے کہا: ''مہاراج ! میں ایک غریب عورت ہوں۔ میرے چھوٹے چھوٹے بچّے بھوک سے تڑپ رہے تھے۔ میں اُن کے لیے آم گرانا چاہتی تھی، اسی لیے پتّھر پھینکا۔ انجانے میں آپ کو جالگا۔ معاف کر دیجیے، میں بے قصوٗر ہوں۔''

اب تمام درباریوں کا دھیان راجا کی طرف تھا۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ راجا کیا فیصلہ سُناتے ہیں۔ راجا نے کچھ دیر سوچنے کے بعد حکم دیا: ''اِس عورت کو بہت سامال دیا جائے اور عزّت کے ساتھ گھر پہنچایا جائے۔'' راجا کے اس فیصلے پر درباری حیران رہ گئے۔ اُنھوں نے پوچھا: ''مہاراج! یہ کیسا فیصلہ ہے؟''

راجا نے جواب دیا: ''ذرا سوچو تو سہی! پتّھر مارنے پر بھی آم کا پیڑ میٹھے پھل دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ پیڑ سے سبق سیکھیں اور انسانوں کے ساتھ اچھّا سلوک کریں۔ ویسے بھی اس عورت کے بچّے بھوکے ہیں۔ اپنی رعایا کا خیال رکھنا ایک راجا کا فرض ہے۔ اسی لیے میں نے یہ فیصلہ کیا۔''

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

انصاف	:	ٹھیک ٹھیک فیصلہ
زخمی	:	گھائل
پیش کرنا	:	سامنے لانا
تھرّانا	:	کانپنا
فیصلہ	:	حکم
سبق سکھانا	:	نصیحت حاصل کرنا
حیران رہ جانا	:	دنگ رہ جانا
سلوک	:	برتاؤ
رعایا	:	پرجا، عوام
فرض	:	ذِمّے داری

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ راجا کے ماتھے پر چوٹ کیسے لگی؟

2۔ چوٹ لگنے پر راجا نے سپاہیوں کو کیا حکم دیا؟

3۔ عورت پتھّر کیوں پھینک رہی تھی؟

4۔ عورت نے راجا کو اپنے بے قصور ہونے کی کیا وجہ بتائی؟

5۔ راجا نے کیا فیصلہ کیا؟

6۔ راجا نے اپنے فیصلے کی کیا وجہ بتائی؟

© NCERT not to be republished

III نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہیں بھریے:

کو سے پر کے نے

1۔ راجا رنجیت سنگھ کسی جنگل .... گزر رہے تھے۔

2۔ راجا............. ماتھے پر ایک پتّھر آ لگا۔

3۔ پتّھر اسی عورت .... پھینکا ہوگا۔

4۔ اِس عورت .... بہت سا مال دیا جائے۔

5۔ اس فیصلے .... درباری حیران رہ گئے۔

IV کس نے کس سے کہا:

1۔ ''پتّھر کس نے مارا؟''

2۔ ''تم نے راجا پر پتّھر کیوں پھینکا؟''

3۔ ''میں اُن کے لیے آم گرانا چاہتی تھی۔''

4۔ ''مہاراج! یہ کیسا فیصلہ ہے؟''

5۔ ''پتّھر مارنے پر بھی آم کا پیڑ میٹھے پھل دیتا ہے۔''

V راجا اور رانی، دادا اور دادی، بیل اور گائے

اوپر دی ہوئی مثالوں میں راجا، دادا اور بیل 'نر' ہیں۔ رانی، دادی اور گائے 'مادہ'۔ نر کو 'مذکّر' اور مادہ کو 'مؤنّث' کہتے ہیں۔

☜ نیچے دیے ہوئے مذکر لفظوں کے مؤنّث لکھیے:

نانا مرد بچّہ شیر مرغا گھوڑا لڑکا

VI بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

معاف عزّت زخمی فوراً قصور فیصلہ

© NCERT not to be republished